خاکِ پنجاب از دمِ اُو زندہ گشت　　صبحِ ما از مہرِ اُو تابندہ گشت

مُرشدِ کامِلاںؒ

داتا علی ہجویریؒ قدس سرہٗ

مجبُوبُ الرسول قادری

بزمِ انوارِ رضا ضلع خوشاب

Marfat.com

مرشدِ کامل

داتا علی ہجویری قدس سرہٗ

مصنف

محمد محبوب الرسول قادری

بزمِ انوارِ رضا ضلع خوشاب

198/4 جوہر آباد پوسٹ کوڈ 41200

721787

Marfat.com

مدحِ حضرت داتا گنج بخش قدس سرہ

حضرت خطیب الملۃ جناب محمد بخش مسلم خطیب مسجد لاہور

مرشد و مخدوم شیدائے کلامِ کبریا
ترجمانِ حق فدائے سنتِ خیر الوریٰ

داعیِ توحید و آئینِ محمد مصطفیٰ
طالبِ صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ و مرتضیٰؓ

سید و حسنیؓ حسینیؓ ذُ امامُ الاصفیا
غزنوی حنفی جنیدی پیکرِ علم و ہدیٰ

رازدار و خودشناس است و حقیقت آشنا
کشفِ محجوب است شاہکارِ ولی الاولیا

در دیارِ کفر آمد، صاحبِ نور و ضیا
عالماں را پیشوا و عارفاں را مقتدا

گفت تبلیغ و تصوف مرحبا صد مرحبا
بیگماں شد اولیں معمارِ پاکستانِ ما

خواجۂ اجمیر داند سیدِ ہجویر را
آشنا گوید بوصفِ آشنا و ہمنوا

"گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را رہنما"

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی علی بن عثمان بن علی ہے۔ غزنی کے مشہور محلہ ہجویر میں ایک خدا رسیدہ بزرگ کے ہاں ولادت ہوئی۔ سن ولادت مختلف بیان کیے جاتے ہیں۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ آپ کی ولادت 400 ھ میں ہوئی۔ نجیب الطرفین سید ہیں۔ آپ کے بعد نویں پشت میں شجرہ نسب امیر المومنین سیدنا حیدر کرار علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے جا ملتا ہے والد گرامی سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ اور والدہ محترمہ سیدنا امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تھیں۔ سرزمین غزنی کے دو عظیم سپوت پورے عالم اسلام کی توجہ کا مرکز بنے ایک داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے سلطان محمود غزنویؒ آج براعظم ایشیاء میں کروڑوں مسلمانوں کے موجود ہونے میں ان دونوں عظیم ہستیوں کا بھی خاصا حصہ ہے۔ داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ بعد ازاں حصول علم کے لئے دنیا بھر کی سیاحت فرمائی۔ آپ نے فارس' مدائن' خراسان' بخارا' طبرستان' آذر بائیجان' کوہستان' بغداد' شام' عراق' خوزستان اور ماوراالنہر وغیرہ کے علاقوں میں نامور علماء وفضلا سے اکتساب علم کیا۔ مزاجاً نیک سیرت کے حامل بھی تھے اور حسینی جمال کے مرقع بھی۔ آپ کی سخاوت اور خوش خلقی بہت مشہور تھی۔ آپ نے اپنے زمانہ طالب علمی میں خدا کے مقرب اور محبوب بندوں کی زیارت کرنا بھی اپنا معمول بنا رکھا تھا۔ خراسان میں حضرت ادیب کمندی رحمۃ اللہ علیہ اور بخارا میں حضرت شیخ احمد ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی' شام میں عشاق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امام حضرت سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ' کے مزار پر انوار پر حاضر ہوئے تو عالم رویا میں پیکر جمال حضور محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک عمر رسیدہ ضعیف شخص بھی تھے۔ حضور علیہ السلام کے قدموں میں گر پڑے اور قدم بوسی کی سعادت بھی حاصل کی۔ اس کے بعد آقا علیہ السلام سے پوچھا یہ آپ کے ہمراہ عمر رسیدہ شخصیت کون ہیں؟ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "یہ تیرا اور تیرے دیار والوں کا امام ابو حنیفہ ہے"

Marfat.com

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مزار پاک پر حاضری سے اتنی عظیم سعادت ملی کہ زیارت رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے اس کے بعد آپ کے دل میں حضرت سراج الامت' امام الائمہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی محبت پہلے سے کہیں زیادہ پیدا ہو گئی۔ حضرت ابوالعباس احمد بن محمد الاشقانی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو القاسم بن علی بن عبداللہ الگرگانی رحمۃ اللہ علیہ جیسے کامل واکمل اولیاء آپ کے اساتذہ میں شامل تھے۔ آپ نے حضرت ابوالفضل محمد بن حسن الختلی ؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ وہ مستند عالم دین' تفسیر اور حدیث کے بڑے عالم تھے تصوف میں حضرت جنید بغدادیؒ کے مسلک پر تھے۔ پہلی ہی ملاقات میں انہوں نے آپ کو فرمایا کہ "ہم بہت دنوں سے آپ کے منتظر تھے" طریقت میں آپ کے شیخ و پیشوا شیخ ابوالفضل محمد بن حسن ختلی' شیخ حصری' شیخ ابوبکر شبلی' حضرت جنید بغدادی' حضرت سری سقطی' شیخ معروف کرخی' شیخ داؤد طائی' شیخ حبیب عجمی اور خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہم کی وساطت سے اسی ترتیب کے ساتھ امیرالمومنین' باب مدینتہ العلم' شہنشاہ ولایت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ انتہا درجہ کے متقی اور پرہیزگار تھے اکثر فرماتے تھے کہ "دنیا ایک روزہ ہے اور ہم روزہ سے ہیں" -اللہ اکبر۔ آپ کو تقویٰ و طہارت اور توکل کا یہ عظیم مرتبہ اپنے مرشد کریم ہی کی بارگاہ سے حاصل ہوا تھا جنہوں نے آپ کو وصیت فرمائی تھی کہ "بیٹا علی ! میں تجھے اعتقادی مسئلہ بتاتا ہوں جس پر کاربند ہو کر تم ہر رنج و تکلیف سے محفوظ رہ سکتے ہو۔ یاد رکھو ہر حال اور ہر مقام پر نیک و بد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کے کسی کام سے ازراہ مخاصمت کبیدہ و رنجیدہ خاطر نہیں ہونا چاہئے۔" کشف المحجوب اور کشف الاسرار آپ کی مشہور کتابیں ہیں۔ کشف المحجوب کا شمار تصوف کی بنیادی اور ابتدائی پانچ کتب میں ہوتا ہے۔ کشف المحجوب کے اس وقت تک 25 اردو تراجم ہو چکے ہیں اور تین مختلف ایڈیشن شائع ہوئے ہیں اور کتاب کی مقبولیت ہے کہ اس میں آئے روز اضافہ ہی اضافہ ہو رہا ہے۔ کشف

Marfat.com

المجوب شریف اپنی جگہ پر مرشد کامل کا درجہ رکھتی ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے یہاں تک فرما دیا کہ "اگر کسی کا پیر نہ ہو تو وہ اس کتاب کا مطالعہ کرے۔ اسے پیر کامل' مل جائے گا"۔ نفحات الانس میں مولانا عبدالرحمان جامیؒ فرماتے ہیں کہ "کشف المجوب مرشد کامل ہے اور تصوف کی کتابوں میں اس خوبی کی کتاب تصنیف ہی نہیں ہوئی۔" ہندوستان کے مشہور دیوبندی عالم مولانا عبدالماجد دریا آبادی "تصوف اسلام" میں رقمطراز ہیں کہ "کشف المجوب کی حیثیت محض ایک مجموعہ روایات و حکایات کی نہیں بلکہ یہ ایک مستند محققانہ تصنیف ہے۔" جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد نے کشف المجوب کا خود اردو ترجمہ کیا ہے اور اس کے دیباچہ میں بانی جماعت اسلامی پاکستان کے حوالے سے لکھا ہے کہ "مولانا مودودی صاحب ہی سے سن رکھا تھا کہ اہل طریقت میں حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ ایک صحیح الخیال اور بہت بلند پایہ بزرگ تھے جنہیں اس کوچہ کے سبھی لوگ مقتداء مانتے ہیں اور ان کی تصنیف کشف المجوب اس فن میں سند کا درجہ رکھتی ہے" حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شادی کی اس کے متعلق ملک کے نامور ادیب حضرت شمس بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کشف المجوب کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ "آپ نے ایک شادی کی اور جب چھ ماہ کی مدت کے بعد ان سے مفارقت ہو گئی تو تازیست آپ نے دوسری شادی نہیں کی"

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد کریم شیخ ابوالفضل محمد بن حسن الختلی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد انہی کے ارشاد کی تعمیل میں آپ 431 ھ میں لاہور تشریف لائے۔ لاہور آنے سے پہلے آپ نے اپنے والد گرامی اور والدہ محترمہ کے مزارات پر حاضری دی آپ کے ہمراہ آپ کے حلقہ احباب میں سے شیخ احمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ ابو سعید ہجویری رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ تبلیغ دین آپ کا مشن تھا۔ جہاں رکتے تبلیغ دین کا فریضہ سرانجام دیتے۔ جب آپ لاہور آئے تو یہاں ایک

Marfat.com

جادوگر کا قبضہ تھا جو رائے راجو کے نام سے مشہور تھا نہایت ظالم اور بے رحم شخص تھا۔ یہ دودھ پیتا تھا اور جو اسے دودھ نہ پہنچاتے یہ ظالم جادو کے ذریعے انہیں طرح طرح کی اذیتیں دیتا تھا۔ آپ نے ایک صبح دیکھا کہ ایک بڑھیا ایک مٹکا سر پر اٹھائے جا رہی تھی پوچھا' یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ دودھ ہے۔ فرمایا کہاں لے جا رہی ہو؟ اس نے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ کہ اگر ہم رائے راجو' جوگی کو دودھ نہ دیں تو ہمارے جانوروں کے تھنوں میں دودھ کے بجائے خون بھر جاتا ہے۔ داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ دودھ ہمیں دے دو' تمہارے جانور کئی گنا بڑھ جائیں گے اور دودھ بھی زیادہ دیں گے اس نے دودھ دے دیا اور واقعی دوسری ہی صبح اس کے جانوروں کے دودھ میں اضافہ ہو گیا۔ اس کے جانوروں کے دودھ سے اس کے برتن بھر جاتے۔ بات چلتی چلتی مشہور ہوئی اور ادھر رائے راجو کو بھی خبر ہو گئی۔ وہ آپ کی اس کرامت کا سن کر سخت غضبناک ہوا اور آپ کی خدمت میں آیا۔ کہنے لگا کہ دودھ کی کرامت تو میں نے سنی ہے اگر کوئی اور کرامت بھی ہے تو مجھے دکھاؤ۔ آپ نے فرمایا کہ تیرے پاس کچھ ہے تو ظاہر کر' اس نے منتر پڑھا اور ہوا میں پرواز شروع کر دی۔ حضور گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی لکڑی کی جوتی (کھڑاؤں) کو حکم دیا کہ جاؤ اور اس کو واپس لاؤ۔ اب داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے جوتے پرواز کرنے لگے اور فضا میں جا کر رائے راجو کے سر میں برسنے لگے۔ اور اس کو واپس آپ کے قدموں میں لے آئے۔ وہ آتے ہی آپ کے قدموں میں گر پڑا۔ توبہ کی اور حلقہ بگوش اسلام ہو گیا۔ آپ نے اس کا اسلامی نام عبداللہ رکھا اور اس کی روحانی و فکری تربیت فرمائی۔ آگے چل کر یہی عبداللہ' شیخ ہندی کے نام سے مشہور ہوئے اور داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد ان کے سجادہ نشین بنے۔ اسی رائے راجو کے راہ راست پر آنے کے واقعہ سے لاہور میں لوگ دودھ داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کرتے اور آج تک یہ معمول چلا آ رہا

Marfat.com

ہے کہ ملک بھر کے گوالے عرس مبارک کے موقع پر دودھ کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور آپ کے ایصال ثواب کے لئے دودھ کی سبیلیں لگائی جاتی ہیں۔ آپ کا وصال 9 محرم الحرام 465 ھ کو ہوا۔ نماز جنازہ شیخ ہندی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھایا۔ آپ کا سالانہ عرس پاک آپ کے چہلم کی مناسبت سے ہمیشہ 19 صفر المظفر کو منعقد ہوتا ہے۔ اکابر اولیاء کرام نے آپ سے اکتساب فیض کیا۔ چالیس روز تک چلہ کشی کرنے کے بعد گوہر مراد ملا تو چشتیوں کے پیشوا اور امام' خواجہ معین الدین چشتی اجمیری پکار اٹھے

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

آپ کی تعلیمات صبح قیامت تک مشعل راہ ہیں۔ آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ "کوئی بھی شخص علم سے بے نیاز رہ کر وادی عرفان و سلوک میں قدم نہیں رکھ سکتا" آپ نے فرمایا کہ "علم اور عمل لازم و ملزوم ہیں۔ اب سمجھ لو کہ محبت الٰہی کہ حق میں اور بندہ کی محبت اللہ تعالیٰ کے ساتھ کتاب و سنت سے ثابت ہے اور امتوں کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے جو دوست ہیں انہیں اللہ تعالیٰ بھی دوست رکھتا ہے بلکہ اس کے دوستوں کو بھی محبوب رکھتا ہے۔" آپ نے فرمایا کہ "وہ لوگ جو جانتے خاک نہیں اور اپنے جہل پر بضد ہیں وہ مشرک طریقت ہیں اور وہ لوگ جو جانتے ہیں ان پر ان کے علم کے کمال نے معنی حقیقی ظاہر کر دیئے ہیں ان پر اللہ کا خاص فضل ہوتا ہے۔" آپ نے فرمایا کہ "سخی وہ ہوتا ہے جو بخشش اور عطا میں تمیز کرے۔" کشف المحجوب میں ایک جگہ ارشاد فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسے دور میں پیدا فرمایا جس میں لوگوں نے ہوا و ہوس کا نام شریعت' طلب منصب و جاہ و تکبر کا نام عزت' علم اور خلق خدا سے ریاکاری کا نام خشیت الٰہی' کینہ پروری کا نام حلم و بردباری' فضول بحث و لڑائی کا نام مناظرہ' منافقت

Marfat.com

کا نام زہد' ہذیان طبع کا نام معرفت' دل کی دھڑکن کا نام محبت' الحاد کا نام فقر' انکار حق کا نام تزکیہ' بے دینی و زندقہ کا نام فنا' ترک شریعت کا نام طریقت' آفت کا نام معاملات' جنگ اور حماقت کا نام عظمت' نفس کی تاویلات کا نام حجت اور ہوس کو سلوک کا نام دے رکھا ہے" ان حالات کے پیش نظر آپ نے ان تمام رسومات بد کے خلاف عملاً" جہاد فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ مجدد الف ثانی' خواجہ اجمیری اور علامہ اقبال جیسے مشاہیر امت ان کی تعلیمات سے فیوض وبرکات حاصل کرتے رہے۔ مجدد الف ثانی نے تو ارشاد فرمایا دیا تھا کہ "لاہور کو بلاد ہند میں قطب الارشاد کا مقام حاصل ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا بزرگ ہو گا جس نے لاہور پہنچ کر سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ پر جبین نیاز کو نہ جھکایا ہو" آپ کا مشن تبلیغ و اشاعت دین متین تھا۔ آپ کی فکر کی بنیاد شریعت اور طریقت کی ہم آہنگی تھی۔

تصوف کو بدنام کرنے والوں کے خلاف آپ نے بھرپور جہاد کیا۔ داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات سادگی اور عمل کی دعوت دیتی ہیں انہوں نے امت کو متحد رہنے کا درس دیا آپ اسلامی قوت کی وحدت کے خواہش مند تھے۔ مخلوق کے سینوں کو وہ اللہ کی بندگی و اطاعت اور حضور محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے روشن دیکھنا چاہتے تھے۔ ہزاروں ہندوؤں' سکھوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں نے آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ آپ کے وصال کے بعد سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے ظہیر الدولہ نے آپ کا مزار مبارک تعمیر کرایا جبکہ خانقاہ کا فرش اور ڈیوڑھی مغل بادشاہ جلال الدین اکبر نے تعمیر کروائی۔

؎ خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

میری دعا ہے کہ رب کریم داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی فکر رسا سے پوری قوم کو اکتساب فیض کی توفیق بخشے اور علم و عمل کی دولت عطا فرمائے - آمین -

Marfat.com

Marfat.com

عقائد کی پختگی اور اعمال کی اصلاح کیلئے بہترین کُتب

بزمِ انوارِ رضا ۱۹۸/۴ جوہرآباد پوسٹ کوڈ ۴۱۲۰۰

زیورِ طباعت سے آراستہ انمول خزانے

۱۔ آدابِ فرزندی
ترجمہ غلام معزالدین سیالوی

۲۔ فضائلِ قربانی
شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی

۳۔ امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت
مولانا کوثر نیازی

۴۔ جانِ جاناں
ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد (سندھ)

۵۔ عیدوں کی عید
ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد (سندھ)

۶۔ کنزالایمان
علامہ الحاج ابوداؤد محمد صادق رضوی

۷۔ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم
صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی

۸۔ محمد خاتم النبیین
ملک محبوب الرسول قادری

۹۔ مصطفائی اخلاق
ملک محبوب الرسول قادری

۱۰۔ فضائل سیدہ فاطمۃ الزہرا
ملک محبوب الرسول قادری

۱۱۔ ذکرِ حسین
ملک محبوب الرسول قادری

۱۲۔ ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ
ملک محبوب الرسول قادری

۱۳۔ موت سے ایصالِ ثواب تک
ملک محبوب الرسول قادری

۱۴۔ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں؟
صاحبزادہ ظفرالحق بندیالوی

۱۵۔ فضائلِ شبِ قدر
صاحبزادہ حاجی محمد احمد چشتی

۱۶۔ ذکرِ مصطفیٰ اور مذاہبِ عالم
ملک محبوب الرسول قادری

۱۷۔ لباسِ نبوی
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۔ شہرِ بے مثال مدینۂ رسولِ اکرم کا
(ترجمہ) علامہ اکبر علی خان قادری

زیرِ طبع کتب

۱۔ نبیِ رحمت، شفیعِ امت
۲۔ معجزاتِ نبوی کی ایک جھلک
۳۔ جشنِ میلاد کے تقاضے
۴۔ رسولِ مرسلاں، مالکِ دوجہاں
۵۔ اسلام اور اس کے تقاضے
۶۔ اسلام کا نظامِ عدل وانصاف
۷۔ نعت اور آدابِ نعت
۸۔ نیرِ تاباں
۹۔ روزے کا اسلامی تصور
۱۰۔ اسلامی عیدیں
۱۱۔ پنج تن کے گھرانے کی عظمت تو ذرا دیکھو
۱۲۔ علامہ اقبال اور حبِ رسولؐ
۱۳۔ بنائے لا الٰہ
۱۴۔ حق چار یار
۱۵۔ عشقِ بلال رضؓ
۱۶۔ مناقبِ غوثیہ
۱۷۔ قادریہ وظائف و اوراد
۱۸۔ تصوف اور مخالفین کی سازشیں
۱۹۔ مینارۂ نور (امام بریلوی)
۲۰۔ برصغیر میں سلسلہ چشتیہ کی خدمات
۲۱۔ تاجدارِ گولڑہؒ کے روحانی تصرفات
۲۲۔ قلندر لاہوری کا آفاقی پیغام
۲۳۔ قائدِ اعظم اور صوفیائے کرام
۲۳۔ نورٌ نور چہرے
۲۴۔ انقلابِ اسلامی، پاکستان کا مقدر
۲۵۔ انمول موتی
۲۶۔ وادیٔ سون سکیسر کی سیر

نوٹ

مفت تقسیم کرنے کے لیے مندرجہ بالا کتب اور رسائل کی اشاعت کے سلسلہ میں مخیر حضرات ہم سے رابطہ کریں۔ شکریہ

Marfat.com

عقائد کی پختگی اور اعمال کی اصلاح کیلئے بہترین کتب

بزمِ انوارِ رضا 198/4 جوہر آباد پوسٹ کوڈ ۴۱۲۰۰

زیورِ طباعت سے آراستہ انمول خزانے

آدابِ فرزندی
خواجہ غلام فخر الدین سیالوی
۲۔ فضائل قربانی
شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی
۳۔ امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت
مولانا کوثر نیازی
۴۔ جانِ جاناں ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد (سندھ)
۵۔ عیدوں کی عید
ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد (سندھ)
۶۔ کنز الایمان علامہ الحاج ابو داؤد محمد صادق رضوی
۷۔ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی
۸۔ محمدؐ خاتم النبیین
ملک محبوب الرسول قادری
۹۔ مصطفائی اخلاق
ملک محبوب الرسول قادری
۱۰۔ فضائل سیدہ فاطمۃ الزہرا
ملک محبوب الرسول قادری
۱۱۔ ذکرِ حسین ملک محبوب الرسول قادری
۱۲۔ ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ
ملک محبوب الرسول قادری
۱۳۔ موت سے ایصالِ ثواب تک
ملک محبوب الرسول قادری
۱۴۔ تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں؟
صاحبزادہ ظفر الحق بندیالوی
۱۵۔ فضائل شبِ قدر
صاحبزادہ حاجی محمد احمد چشتی
۱۶۔ ذکرِ مصطفےٰ اور مذاہب عالم
ملک محبوب الرسول قادری
۱۷۔ لباسِ نبوی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
۱۸۔ شہرِ بے مثال مدینہ رسولؐ کا
(ترجمہ) علامہ اکبر علی خان قادری

زیرِ طبع کتب

۱۔ نبی رحمت ۔ شفیع اُمت
۲۔ معجزاتِ نبویؐ کی ایک جھلک
۳۔ جشن میلاد کے تقاضے
۴۔ رسولِ مرسلاں ۔ مالکِ دوجہاں
۵۔ اسلام اور اس کے تقاضے
۶۔ اسلام کا نظام عدل و انصاف
۷۔ نعت اور آداب نعت
۸۔ نیرِ تاباں
۹۔ روزے کا اسلامی تصور
۱۰۔ اسلامی عیدیں
۱۱۔ پنج تن کے گھرانے کی عظمت تو ذرا دیکھو
۱۲۔ علامہ اقبال اور حبِ رسولؐ
۱۳۔ بنائے لا الہ
۱۴۔ حق چار یار
۱۵۔ عشق بلال رضؓ
۱۶۔ مناقب غوثیہ
۱۷۔ قادریہ وظائف و اوراد
۱۸۔ تصوف اور مخالفین کی سازشیں
۱۹۔ مینارۂ نور (امام بریلوی)
۲۰۔ برصغیر میں سلسلہ چشتیہ کی خدمات
۲۱۔ تاجدار گولڑہؒ کے روحانی تصرفات
۲۲۔ قلندر لاہوری کا آفاقی پیغام
۲۳۔ قائداعظم اور صوفیائے کرام
۲۳۔ نور نور چہرے
۲۴۔ انقلاب اسلامی ، پاکستان کا مقدر
۲۵۔ انمول موتی
۲۶۔ وادیٔ سون سکیسر کی سیر

نوٹ

مفت تقسیم کرنے کے لئے مذہبی کتب اور رسائل کی اشاعت کے سلسلے میں مخیر حضرات ہم سے رابطہ کریں ۔ شکریہ

Marfat.com